ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔021-99212639

پریس ریلیز

کراچی12اکتوبر2019ء:۔

ترجمان سندھ پولیس نے دفتر سے جاری ایک اعلامیئے میں بتایا کہ رواں سال حضرت لعل شہباز قلندرؒ کے عرس کی تقریبات کے موقع پر جامشورو تا سیہون شریف ٹریفک حادثے کا کوئی ایک واقعہ بھی رونما نہیں ہوا جبکہ ہر سال عرس کی تقریبات کے مواقعوں پر تقریباً ساٹھ ستر ٹریفک حادثات ہوتے تھے۔

ایڈیشنل آئی جی اسٹیبلشمنٹ اینڈ ٹریننگ سندھ ڈاکٹر آفتاب احمد پٹھان نے سال 2017ء، 2018ء اور رواں سال مورخہ 09اگست تک پر مشتمل موازنہ رپورٹ میں بتایا کہ انڈس ہائی وے پر سال 2017ء کے دوران ٹریفک حادثات کے 340 کیسز میں 171افراد جاں بحق جبکہ 776زخمی ہوئے اور 560 گاڑیاں حادثات میں ملوث پائی گئیں۔

اسی طرح سال 2018ء میں یہ تعداد بالترتیب 268, 111, 667اور 433 تھی جبکہ رواں سال مورخہ 09اگست تک انڈس ہائی وے پر ٹریفک حادثات کا سبب 52 گاڑیاں بنیں اوران حادثات میں 90افراد زخمی جبکہ 19 جاں بحق ہوئے اورمجموعی طور پر 33 کیسز رپورٹ ہوئے۔

رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ رواں سال انڈس ہائی وے پر بالخصوص دوران سیہون شریف عرس اور دیگر دنوں میں حادثات کی شرح میں نمایاں کمی کا سبب آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام کی رہنماہدایات پر سندھ پولیس ایکسیڈنٹ انالیسز اینڈ ریسرچ سینٹر (SPAARC) کا قیام اوراسکے تحت مذکورہ ہائی وے پر انجینیئرنگ فالٹ کی نشاندہی اوراسے ختم کرانا ہے۔علاوہ ازیں سندھ پولیس کے 89افسران وجوان بھی موٹروے پولیس کے ڈسپوزل پر صرف اورصرف انڈس ہائی وے پر ڈپلائمنٹ کے لیئے دیئے گئے ہیں۔

رپورٹ میں مذید بتایا کہ اسپارک نے نیشنل ہائی وے، آرٹی اے، موٹروے اور مقامی پولیس کی مدد سے انڈس ہائی وے پر بھوسے کے اوورلوڈ ٹرکس کو نا صرف ممنوع قرار دلوایا بلکہ بین الصوبائی سطح پر سامان کی نقل وحمل میں مصروف ایسی گاڑیوں کا داخلہ بھی بند کیا جنکے پاس انڈس ہائی وے روٹ پرمٹ نہیں تھا۔

۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔021-99212639

شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ کا 276واں عرس۔

سیکیورٹی کے غیر معمولی اقدامات یقینی بنائے جائیں۔ (آئی جی سندھ)

کراچی 12 اکتوبر 2019ء:۔

آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام نے پولیس کو ہدایات جاری کیں ہیں کہ شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ کے عرس کی تین روزہ تقریبات کے موقع پر تمام تر حفاظتی اقدامات کو انتہائی ٹھوس اور غیر معمولی بنایا جائے اور اس سلسلے میں درگاہ سے متصل تجاوزات کو ختم کرنے کیلئے منتظمین متعلقہ ادارے سے ہر ممکن تعاون کیا جائے۔

انہوں نے کہا کہ عقیدت مندوں/زائرین اور دیگر شہریوں کی ممکنہ کثیر تعداد میں شرکت کے پیش نظر درگاہ کے اندرونی حصوں, اطراف اور درگاہ کے مرکزی راستوں پر سادہ لباس اور باوردی پولیس اہلکاروں کی تعیناتیوں سمیت پولیس گشت, اسنیپ چیکنگ, پکٹنگ, کڑی نگرانی وناکہ بندی کے مجموعی اقدامات کو بھی مربوط اور مؤثر بنایا جائے۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ درگاہ کے اندرونی وبیرونی احاطوں کیساتھ ساتھ اطراف کی ٹیکنیکل سوئپنگ، اسکیننگ اور کلیئرنس کے علاوہ گاڑیوں کی پارکنگ کو نا صرف مناسب فاصلوں پر رکھے بلکہ پارکنگ ایریاز کی کڑی نگرانی کے لیئے بھی ہر ممکن اقدامات اُٹھائے جائیں۔انہوں نے کہا کہ عرس کی تقریبات میں شرکت کے لیئے جانیوالے قافلوں کو تمام تھانہ جات کی سطح پر مربوط رابطوں کے تحت سیکیورٹی کے ہر ممکن اقدامات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔

آئی جی سندھ نے مزید کہا کہ تمام مساجد،امام بارگاہ،مزارات/درگاہوں سمیت اقلیتی برادری کے مذہبی مقامات, پبلک مقامات, اہم سرکاری وغیر سرکاری عمارتوں, دفاتر وغیرہ کے لیئے سیکیورٹی کے جاری اقدامات کو مذید ٹھوس اور مربوط بنایا جائے۔

۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔

INDUS HIGHWAY
JAMSHORO / SEHWAN
132 KILOMETERS

COMPERATIVE STATEMENT R.T.A (ROAD TRAFFIC ACCIDENTS)
FOR THE YEAR 2017-2018 COMPLETE AND YEAR-2019 UPTO 09-08-2019

S #	Area	Year	Total No of Cases	Persons Expired	Persons Injured	Vehicle Involved
1	INDUS HIGHWAY	2017	340	171	776	560
		2018	268	111	667	433
		2019 UP TO 09.08.2019	33	19	90	52